اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مَدَنی مذاکرے کے سُوال جواب

5 جمادی الاخریٰ 1443ھ	عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی	08، جنوری 2022ء

سوال: بیمار کا علاج کس طرح کروایا جائے ؟

جواب: جہاں تک بن پڑے دواؤں (Medicine) کی طرف نہیں جانا چاہیے بلکہ غذا (سبزیوں، پھلوں اور دیگر وغیرہ) سے علاج کرنا چاہیے، ماہرِ غذائیت کے مشورے سے علاج کیا جائے، بلکہ بیماری سے پہلے ہی اپنی غذا کو کنٹرول کیا جائے، کھانے پینے میں احتیاط کی جائے، جو غذا جسم کے موافق نہیں وہ نہ کھائی جائے، طبیب (Doctor) سے علاج کروانا ہی پڑے تو ماہر طبیب (Specialist Doctor) سے رابطہ کیا جائے، پھر ڈاکٹر کے بتانے کے مطابق ادویات کا مکمل اِستعمال کیا جائے۔

سوال: اپنے طور پر خود سے کوئی دوا (Medicine) استعمال کرنا یا کسی اور مریض کو اپنی طرف سے کوئی میڈیسن استعمال کرنے کا مشورہ دینا کیسا؟

جواب: اپنے طور پر کوئی بھی علاج نہ کیا جائے اور نہ ہی کسی اور بیمار کو کوئی علاج بتایا جائے کیونکہ دوا کے مضر اثرات (Side Effects) ہوتے ہیں، ماہر طبیب کو چیک کروا کر یا مشورہ کر کے ہی کوئی دوا استعمال کی جائے۔

سوال: ایثار کیا ہے اور اس کا فائدہ کیا ہے؟

جواب: جس چیز کی اپنے آپ کو حاجت ہو، وہ خود استعمال کرنے کے بجائے کسی دوسرے ضرورت مند کو دے دینا، اپنی ضرورت پر دوسرے کو ترجیح دینا ایثار کہلاتا ہے، ایثار کرنے والے کے لیے **جنت کی خوشخبری** ہے۔

نبیِّ رحمت، شفیعِ امت، قاسمِ نعمت صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اَیُّمَا رَجُلٍ اِشْتَہٰی شَہْوَۃً فَرَدَّ شَہْوَتَہ، وَآثَرَ عَلٰی نَفْسِہٖ غُفِرَلَہٗ۔ ترجمہ: جو شخص کسی چیز کی خواہش رکھتا ہو پھر اپنی خواہش ترک کر دے اور دوسرے کو اپنے اوپر ترجیح دے تو اس کی بخشش کر دی جائے گی۔ (الکامل فی ضعفاء الرجال لابن عدی، الرقم ۱۲۸۹۔ عمرو بن خالد، ج ۶، ص ۲۲۳)

سوال: کیا خالی قینچی چلانے سے لڑائی ہوتی ہے ؟

جواب: اسلام میں بدشگونی نہیں ہے، قینچی چلانے سے لڑائی ہوتی ہو اس میں کوئی حقیقت نہیں، البتہ بغیر ضرورت کے قینچی نہ چلائی جائے کہ ہر کام کا حساب ہے۔

سوال: ایمان کی حفاظت کیسے ہو، کوئی وظیفہ بھی بتادیں ؟

جواب: ہر ایک کو اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہئے، اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے ڈرتے رہنا چاہئے، ایمان کی حفاظت کے لیے بُرے دوستوں کی صحبت سے بچئے، عاشقانِ رسول علمائے کرام کا لٹریچر پڑھئے، مکتبۃ المدینہ کی کتب کا مطالعہ کیجئے، مثلاً کتاب "کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" کا مطالعہ کیا جائے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ الکریم ایمان کی حفاظت کا مزید ذہن بنے گا، ایمان کی حفاظت کے لیے رات کو اوراد و وظائف پڑھنے کے بعد آخر میں سورۂ کافرون پڑھ لی جائے، اگر اس کے بعد بھی گفتگو کرلے تو پھر سورہ کافرون پڑھے یعنی سونے سے پہلے آخری کام یہی ہو۔ (جو کوئی صبح 41 بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ پڑھے، اُس کا دل زندہ رہے گا اور ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ **توجہ فرمائیں:** آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک "صبح" ہے۔ اس سارے وقفے میں جو کچھ پڑھا جائے، اُسے صبح میں پڑھنا کہیں گے۔)

سوال: مدنی مذاکرے کا کیا معنیٰ ہے؟

جواب: یاد رکھنے کے لیے آپس کی گفتگو اور سوال جواب کو مذاکرہ کہتے ہیں، لفظ "**مدنی**" ہماری پہچان ہے۔

سوال: کیا آپ نے کبھی مشاعرے (شعراء کا ایک جگہ جمع ہو کر شعر خوانی کرنا) میں بھی حصہ لیا ہے؟

جواب: میں نے دعوتِ اسلامی کے آغاز سے پہلے گجراتی مشاعرے میں حصہ لیا ہے، گجراتی زبان میں نعتیہ یا منقبت کے اشعار لکھے تھے، البتہ کبھی اردو مشاعرے میں حصہ نہیں لیا۔

سوال: اِس ہفتے کا رِسالہ "**دو گدڑیوں والا**" پڑھنے یا سُننے والوں کو امیرِ اہلِ سُنّت نے کیا دُعا دی؟

جواب: یا اللہ پاک! جو کوئی 21 صفحات کا رسالہ "**دو گدڑیوں والا**" پڑھ یا سن لے اُسے ہمیشہ نیکیاں کرنے، نیکیاں کروانے، گناہوں سے بچنے اور دوسروں کو بچانے کی سعادت عطا فرما کر بے حساب مغفرت سے نواز دے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔